درس شانزدهمین
سولھواں سبق

گزیدہ ای از بہارستان
(بہارستان سے انتخاب)

مصنف: مولانا جامی

متن فارسی:

نابینایی' در شب تاریک' چراغی در دست و سبویی بردوش' در راهی می رفت۔ فضولی به وی رسید و گفت:" ای نادان! روز و شب پیش تو یکسان است و روشنی و تاریکی در چشم تو برابر' این چراغ را فایده چیست؟" نابینا بخندید و گفت:" این چراغ نه از بهر خود است' از برای چون تو کوردلان بیخرد است تا با من پهلو نزنند و سبوی مرا نشکنند۔

☆☆☆

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نابینایی	ایک اندھا	بخندید	ہنسا
سبویی	ایک مٹکا	کوردلان	دل کے اندھے
دوش	کندھا	بیخرد	نادان
فضولی	ایک بیہودہ شخص	پہلو زنند	کندھا نہ ماریں

☆☆☆

ترجمہ:

ایک اندھا تاریک رات میں ایک لیمپ ہاتھ میں لئے اور ایک مٹکا کندھے پر رکھے ایک راستے پر جارہا تھا۔ ایک بیہودہ شخص اس کے پاس پہنچا اور کہا:" اے بے وقوف' تیرے لئے دن اور رات یکساں ہے اور اندھیرا' اجالا تیری آنکھوں میں برابر ہے (تو پھر) اس لیمپ کا کیا فائدہ ہے؟ اندھا ہنسا اور کہا:" یہ لیمپ میرے اپنے لئے نہیں ہے یہ تیرے جیسے بے وقوف دل کے اندھوں کے لئے ہے تاکہ مجھے کندھا نہ ماریں اور میرا مٹکا نہ توڑ دیں"۔

☆☆☆

متن فارسی:

اعرابی ای شتری گم کرده سوگند خورد که چون بیابد به یک درم بفروشد۔ چون شتر را یافت، از سوگندِ خود پشیمان شد. گربه ای در گردنِ شتر آویخت و بانگ می زد که:"که می خرد شتری به یک درم و گربه ای به صد درم؟ اما بی یکدیگر نمی فروشم۔"

☆

طبیبی را دیدند که هرگاه به گورستان رسیدی' ردا در سر کشیدی۔ از سببِ آنش سوال کردند۔ گفت:" از مردگان این گورستان شرم دارم برهرکه می گذرم ضربتِ من خورده است و در هر که می نگرم از شربت من مرده۔"

مشکل الفاظ کے معانی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
ایک حکیم	طبیبی	ایک اونٹ	شتری
قبرستان	گورستان	قسم	سوگند
چادر	ردا	بیچ دے	بفروشد
سر پر ڈال لیتا	درسر کشیدی	لٹکادی	آویخت
مردوں	مردگان	بلی	گربہ
ضرب	ضربت	آواز دیتا تھا	بانگ می زد
ایک دوسرے کے بغیر	بی یکدیگر	کون خریدے گا	کہ می خرد

ترجمہ:

ایک اعرابی نے ایک اونٹ گم کر کے قسم کھائی کہ وہ جب (اونٹ) پائے گا اسے ایک درہم میں فروخت کر دے گا۔ جب اس نے اونٹ پالیا اپنی قسم پر پشیمان ہوا۔ اونٹ کی گردن میں اس نے ایک بلی لٹکادی اور آواز دینے لگا کہ: ''کون ایک اونٹ کو ایک درہم میں اور ایک بلی سو درہم میں خریدے گا؟ لیکن ایک دوسرے سے علیحدہ نہیں بیچوں گا۔''

☆

(لوگوں نے) ایک حکیم کو دیکھا کہ وہ جب بھی قبرستان پہنچتا سر پر چادر ڈال لیتا۔ لوگوں نے اس سے اس کی وجہ پوچھی۔ اس نے کہا: ''میں اس قبرستان کے مردوں سے شرمندہ ہوں جس کے پاس سے گزرتا ہوں وہ میری چوٹ کھائے ہوئے ہے اور میں جس کو دیکھتا ہوں وہ میرے ہی شربت سے مرا ہے۔''

☆☆☆

متن فارسی:

روباه را گفتند: ''هیچ توانی که صد دینار بستانی و پیغامی به سگان ده رسانی؟'' گفت: ''والله مزدی فراوان است' اما در این معامله خطر جان است.''

☆

روباه بچه ای با مادر خود گفت: ''مرا حیله ای بیاموز که چون به کشاکش سگ درمانم 'خود را از او برهانم'' گفت: ''حیله فراوان است' اما بهترین همه آن است که در خانه خود بنشینی نه او تو را بیند و نه تو او را بینی۔''

☆☆☆

مشکل الفاظ کے معانی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
گر' چال' ترکیب	حیلہ	لومڑی	روباہ
سکھا	بیاموز	تیرے لئے ممکن ہے؟	ھیچ توانی
کشمکش' کھینچا تانی	کشاکش	سو دینار لے لے	صد دینار بستانی
کتا	سگ	دیہات کے کتے	سگان دہ
گھر	خانہ	مزدوری' اجرت	مزدی

ترجمہ:

(لوگوں نے) لومڑی سے کہا: ''کیا تیرے لیے ممکن ہے کہ تو سو دینار لے لے اور دیہات کے کتوں کو ایک پیغام پہنچا دے'' اس نے کہا: ''واللہ! اجرت زیادہ ہے لیکن اس معاملے میں جان کا خطرہ ہے۔''

☆

ایک لومڑی کے بچے نے اپنی ماں سے کہا: ''مجھے کوئی گر سکھاؤ کہ جب میں کتے کے ساتھ کشمکش میں بے بس ہو جاؤں تو اپنے آپ کو اس سے بچاؤں۔'' اس نے کہا: ''گر تو بہت ہیں لیکن سب سے بہترین یہ ہے کہ تو اپنے گھر میں بیٹھے' نہ وہ تمہیں دیکھے اور نہ تم اس کو دیکھو۔''

☆☆☆

تمرین کا حل

(۱)

سوال۱: نابینا آدمی نے نادان شخص سے کیا کہا؟

جواب: نادان آدمی نے اندھے شخص سے کہا کہ تم تو اندھے ہو تمہارے لئے دن اور رات میں کوئی فرق نہیں ہے تو پھر تم نے ایک ہاتھ میں مٹکا اور دوسرے میں لیمپ کیوں پکڑا ہوا ہے۔ نابینا آدمی نے جواب دیا کہ لیمپ میں نے اپنے لئے نہیں بلکہ تم جیسے بے وقوف دل کے اندھوں کیلئے پکڑا ہوا ہے کہ وہ مجھ سے نہ ٹکرائیں اور میرا مٹکا نہ توڑ دیں۔

سوال۲: اعرابی نے کیا قسم کھائی تھی؟

جواب: اعرابی نے قسم کھائی تھی کہ اگر مجھے میرا گمشدہ اونٹ مل جائے تو میں اسے ایک درہم میں بیچ دوں گا۔

سوال۳: طبیب قبرستان کے پاس سے گزرتے ہوئے کیوں منہ ڈھانپ لیتا تھا؟

جواب: طبیب قبرستان کے پاس سے گزرتے ہوئے اس لئے منہ ڈھانپ لیتا تھا کہ اس قبرستان میں دفن اکثر آدمی اس طبیب کا شربت پینے سے مر گئے تھے۔

سوال۴: چوتھی حکایت کا مرکزی خیال بیان کیجئے۔

جواب: جس کام میں جان کا خطرہ ہو اس سے دور رہنا چاہیے چاہے اس کام کا معاوضہ زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔

سوال۵: لومڑی نے اپنے بچے کو کیا نصیحت کی؟

جواب: لومڑی نے اپنے بچے کو نصیحت کی کہ کتے سے بچنے کے گر تو بہت ہیں لیکن سب سے بہتر یہ ہے کہ تم اپنے گھر میں رہو۔ اس طرح نہ وہ تمہیں دیکھے گا اور نہ تم اسے دیکھو گے۔

☆☆☆

(۲)

سوال۱: فارسی میں ترجمہ کیجیے:

مولانا جامیؒ ایران کے نامور شاعر' ادیب' عالم اور صوفی تھے۔ ان کی تصانیف کی تعداد ۷۷ کے قریب ہے۔ وہ بڑے زندہ دل آدمی تھے۔ ان کی مثنویاں' نظامی گنجوی کی مثنویوں کی بعد' سب سے زیادہ مقبول ہیں۔ انہوں نے گلستان سعدی کی تقلید میں ایک دلچسپ کتاب لکھی' جس کا نام بہارستان ہے۔ یہ کتاب فارسی نثر کی تاریخ میں بہت اہم ہے۔ اس کا اسلوب نگارش سادہ' متوازن اور شگفتہ ہے۔ مولانا جامی نے ۸۹۸ھ میں' ہرات میں وفات پائی۔

جواب: ترجمہ: سولانا جامی شاعر' ادیب' عالم و صوفی مشهور ایران بود-تعداد تصنیفاتش نزدیك به ۷۷است - او آدم بسیار زنده دلی بود- مثنویهای او بعد از مثنویها ی نظامی گنجوی بیش از همه مقبول هستند-او در تقلید گلستان سعدی کتاب جالبی نوشت که اسمش بهارستان است - این کتاب در تاریخ نثر فارسی بسیار مهم است - اسلوب نگارش آن ساده' متوازن و لطیف است - مولانا جامی در ۸۹۸ ه در هرات وفات یافت -

معروضی سوالات

1: کثیرالانتخابی سوالات(Multiple Choice Questions)

☆ ہر سوال کے نیچے چار ممکنہ جواب دیئے گئے ہیں . ان میں سے صرف ایک جواب درست ہے. درست جواب پر نشان(✓)لگائیے:

-1 ☆مولانا جامی کس بزرگ کے مرید اور خلیفہ مقرر ہوئے؟

(الف) خواجہ معین الدین چشتیؒ (ب) سخی سرورؒ (ج) عبیداللہ احرارؒ ✓ (د) بہاءالدین زکریاؒ

-2 ☆ جامیؒ کی مشہور اور خوبصورت کتاب کا نام ہے:

(الف) فیہ مافیہ (ب) بہارستان ✓ (ج) کلیلہ ودمنہ (د) گلستان

-3 ☆مولانا جامیؒ نے اعلیٰ تعلیم کے لیے ہرات کے کس مدرسہ میں داخلہ لیا؟

(الف) نظامیہ ✓ (ب) خیرالمدارس (ج) نعیمیہ (د) نقشبندیہ

-4 ☆"بہارستان" کتنے ابواب پر مشتمل ہے؟

(الف) چار (ب) آٹھ ✓ (ج) بارہ (د) سولہ

-5 ☆فارسی کے علاوہ آپ کی تصانیف کس زبان میں ہیں؟

(الف) لُری (ب) کُردی (ج) اردو (د) عربی ✓

☆☆☆☆☆☆